61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 112

بے روزگاری

پوری دنیا میں جب بے روزگاری دیکھا جائے تو بہت کم ہی
ہے- جیسے کی ہم آفریکا کے بارے میں بات کریں تو وہاں
ان پے بے روزگار لوگ بہت لوگ ہے- زیادہ تر کام نہیں رہتا ہے-
اسلیے وہ لوگ کوشش کرتے ہے- کوشش کرنا وہ بھی ایک کام ہی
ہے پر وہ بھی بہت کم لوگ کرتے ہے- کیوں کی کوشش کرنے کے
لیے کم جگہہ ملتی ہے- جاپان بس ایسے ایسے بہت سارے جگہوں
پر بے روزگار ہوتے ہے-

اب بے روزگاری بھارت میں دیکھا جائے تو دن بہ
دن بڑھتے ہی آ رہا ہے- آج تک اسکا کوئی حل نہیں نکلا ہے- کوشش
نہیں کرتے ہے- جو ابھی کا وزیر اعظم شری نریندرا مودی جی
نے بہت سارے ابیان چلائے ہے جس سے بے روزگار لوگ پہلا سے
تھوڑا کم ہوا ہے- ہمارا اپنی ہندوستان میں ایسے بہت سارے
جگہہ جہاں پر بے روزگار بہت ہے- جیسے کی بہار ہو گیا، یو.پی
ہو گیا- یو.پی. آج کل آگے بڑھ رہا ہے- لیکن بہار کا حالت
آج بھی برا ہے- صرف بے روزگار لوگ ہے- اسکی وجہ صرف
راجنیتی چلانے والے لوگ ہے- کیوں کی جب انہیں کام کرنے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 112

کے لیے پیسا ملتا ہے۔ تب وہ پیسا دکھو لیتے ہے۔ جب
بھی کوئی اچھا آدمی رہیگا اور کام کریگا تو معیار آگے
بڑھیگا اور بےروزگار کم ہوگا۔ اور بیہار میں دیکھا جاتے ہے
تو تعلیم کی بہت کمی ہے۔ وہاں نے اچھی اسکول منک بھی
نہیں ہے۔ جو امیر لوگ رہتے ہے تو وہ اپنے بچّوں کو بڑا اسکول
اسکول میں پڑھاتے ہے۔ اور جو غریب رہتے ہے وہ نہیں پڑھنے جاتے
ہے۔ اس سے کیا ہوتا ہے کی جب تعلیم حاصل نہیں کرپاتے ہے
تو اور بھی بےروزگاری بڑھتی ہے۔ جب ایک انسان پڑھا لکھا رہتا
ہے تو جلد سے نوکری مل جاتا ہے۔ لیکن بیہار میں نوآج
تک اچھا تعلیم بھی نہیں دے پا رہے ہے تو کیا وہاں کا بےروزگا
ر وہاں کبھی کم ہو سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ بےروزگاری کم کرنے
کے لیے اچھی تعلیم پانا بہت اہم ہوتی ہے۔

لیکن آج کل تعلیم حاصل کرکے بھی کام بہت کم مل پا رہی
ہے۔ کتنے سارے طالب بارہویں پاس کرکے بھی بہت نوکری ہونے
والی کام کرنے چلے جا رہے ہے۔ اسکا وجہ صرف یہی ہے کی سرکار
کچھ نہیں کر رہی ہے۔ چار پانچ مہینے پہلے کی بات ہے بیہار
میں نوجوان لوگ نے ملکر ریل گاڑی کو آگ لگاتی تھے۔
اسکا وجہ بھی بےروزگاری تھا۔ ویسے ہر جو بےروزگاری ہے کم
صرف سرکار ہی کرسکتے ہے کی اپنے محنت سے طالب لوگ

پڑھا کرتے ہیں پھر بھی ایک اچھا کام نہیں مل پاتی ہے۔ اسلیے اس
موضوع نے سرکار کو کاروائی کرنا چاہیے۔ ویسے تو بھارت میں
بہت سارے جگہ پر بے روزگاری کی وجہ سے لوگ سڑک پر اتر کر ہڑتال
اور ریلی نکالتے ہیں۔ کیوں کی وہ جو محنت کرکے یہاں تک
پہنچ جاتے ہیں پھر بھی انہیں کام نہیں مل پاتی ہے۔ یہ بہت دکھ
کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کی کوئی کام برا
یا خراب نہیں ہوتا ہے کام تو کام ہی ہوتا ہے۔ لیکن آج کل
ایک چھوٹا کام بھی ملنا مشکل ہوگیا ہے۔ جب خواتینوں کو
بارے میں کہا جائے تو وہ بھی لوگ بے روزگار جیسے ہیں۔ پر جب
انہیں کام بھی مل جاتا ہے۔ تو وہاں بھی انہیں پیسہ کم ملتی ہے
آدمی لوگ کو زیادہ دیتے ہیں۔ اور خواتین لوگ کو کم۔ ایسا نہیں ہونا
چاہیے۔ دونوں لوگوں کو حساب سے دینا چاہیے۔ ویسے بے روزگاری
کا موضوع آج سے ہی نہیں بلکہ کتنی پہلی صدیوں سے چلی آرہی
ہے۔ پہلے سب لوگ کی علم نہ ملنے سے بے روزگار ہیں وہ
لوگ۔ لیکن نہیں۔ اب جاکے سچ کیا ہے پتا چلا ہے۔ وجہ کچھ
اور ہی ہے۔ زیادہ تر بے روزگاری ہندوستان میں ہی ہے۔
کیوں کی یہاں کی راجنیتی بہت خراب ہے۔ اچھی طرح سے
اپنی ذمہ داری نہیں نبھاتے ہیں۔ جب دوسرا دوسرے دیشوں
سے ملن کرے تو ہندوستان بے روزگاری میں آگے ہے۔ ایسے
بے روزگار ہونے سے بہت ساری تکلیفیں مشکل کرنی پڑتی
ہے۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

اس طرح کی لوگوں کا تکلیف صرف راجنیتی لوگ ہی کر سکتے
ہے۔ انہیں گہرائی سے کارروائی کرنا چاہیے۔
بے روزگار ہونے سے بہت سارے طرح کی پریشانیاں
جھیلنے پڑتی ہے جیسے کی سہولت میں عزت نہیں دیتے
ہے، اپنی پروار کو ایک وقت کی کھانا نہیں کھلا پاتے ہیں،
بوڑھے ماں باپ کی علاج نہیں کرا پاتے ہے وغیرہ۔ اسی طرح
پریشانیوں کی وجہ سے وہ خب بیمار ہوکے خدکشی کر لیتا ہے۔ آج
کل ہم سوشیل میڈیا یا اخبار میں دیکھتے ہیں کی
کام نہ ملنے سے کتنے سارے لوگ اپنی جان دیتے ہیں۔ ان سب
کی ذمہ داری سرکار ہی۔ جو لوگ کمپنی بازی کرتے ہے وہ
لوگ جتنا لگاتے ہیں پیسے سے اتنا ان لوگوں کو بیچیں
پر نہیں ملتی ہے۔ یہ بھی ایک طرح نا انصافی ہی ہوئی۔ اسلیے
آج کل کووڈ بھی زیادہ لوگ کمپنی نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ایسے
ہی چلتا رہے تو ہمارا ہندوستان بہت پیچھا چلا جائے گا ایسے
نہ ہونے کے لیے سرکار کو دھیان دینا بہت اہم ہو جاتی ہے
جب پہلی بار گاندھی ہندوستان میں آئے تھے تو ہندوستا-
ن کی حالت بہت خراب تھا۔ غریبی، نہ کام ملنا، ایسی بہت
ساری طرح کی مسئلہ تھی۔ یہ سب ختم کرنے کے لیے گاندھی
نے کہا تھا اور انہوں نے اپنی طرف سے کوشش بھی کیے تھے۔
جب وہ لنڈن کے میدان سے تقریر دیکے واپس آئے تھے

تب انہوں نے دیکھا کی ایک عورت ایک ہی دھوتی پہنی
تھی اور وہی دھوتی کو دھو بھی رہی ہے۔ تب گاندھی جی نے
فیصلہ لی کی اب سے میں بھی ایک ہی دھوتی پہنوں گا۔ ویسے
اس وقت بے روزگاری بہت زیادہ تھا۔ انگریز لوگوں کی
وجہ سے لیکن آج ان کی وجہ سے نہیں۔ اپنے لوگوں کی وجہ سے
ہی ایسی حالت ہوگئی ہے۔ ہندوستان میں دیکھا جائے تو
بے روزگار ہم ابھی بھی سب سے زیادہ بیچارے ہے۔ اور
کیرل۔

کیرل میں بے روزگاری اسلیے ہے کی کیرل کے لوگ تو
سب پڑھے لکھے رہتے ہے۔ پھر بھی انہیں اچھی نوکری نہیں
ملتی ہے۔ سبھ سب کیرل سرکار کی لاپرواہی ہے۔ اس طرح
کی بے روزگاری کی وجہ سے ہزاروں لوگ روز اپنا زندگی
کو ملا ڈالتے ہے۔ ویسے تو ہندوستان میں نہیں بلکہ پوری
دنیا میں دو تین سال کے لیے بے روزگار ہوگئے تھے سب لوگ
پتا ہے کیوں؟ کورونا مہاماری کی وجہ سے۔ کتنا سارے لوگ کرز
نہیں چکا پائے اسلیے کر لیے خد کشی۔ اس وقت سرکار کو کچھ
کرنا چاہیے تھا جیسے لوگوں کی جان بچا سکتے تھے۔ کیرل میں بہت
لوگ بے روزگار ہے جیسے بیچارے میں ہم۔ پڑھے لکھے ہونے کے باوجود
ایسے۔ اس حالت نے ہمارے طالب اور نوجوان سڑک پر اتر کے
ہنگامہ کرتے ہے ہڑتال کرتے ہے یہ سب نہ ہونے کے لیے

Item Code: 949 Participant Code: 112

سرکار کو بدلنا ہوگا۔ ایسے پڑھے لکھنے کے باوجود بھی
ایسا ہوا تو کوئی بھی نوجوان پڑھائی نہیں چاہیں گے۔ اسلئے
سرکار کو ایک بڑی جواب دینا چاہئے اور اسکا سپنا پورا کرنا
چاہئے۔ ان کی ذمہ داری ہے یہ لوگوں کا بھلا کرنا اور
ان لوگوں کا ضرورتیں پورا کرنا۔ اسلئے وہ اس پر کاروائی
کرینگے۔ ایسے ہی بے روزگاری چلتا رہا تو کوئی بھی نوجوان
جب نہیں رہیگا۔ خون بہا سب کچھ کر رہے ہیں۔ جیسے کی
بہار میں ریل گاڑی کو آگ لگا دیے تھے۔

آج کل ہم بھی آگاہ ہو رہا ہے کی آنے والے دن میں اب
روبوٹ سے کام ہوگا۔ ایسے سب ڈجٹل ہو گیا تو سارے
لوگ بے روزگار ہی نہیں بلکہ بھوکے مر جائے گے اور ایک دم
پہلے جیسے ہو جائیگا جیسے کی پہلا مہایدھ میں ہوا
تھا۔ پہلا مہایدھ کے بعد بھارت کا حالت بہت بری طرح
ہو گیا تھا۔ اور انسان بھی۔ اسی طرح کی بے روزگاری ہوتا رہا
تو صرف انسان لوگ کا زندگی ہی نہیں اسکا اثر سب
پر بھاری پڑےگا۔ اپنا ہندوستان پر بھی۔ ویسے بھی اپنی
بھارت بے روزگاری میں بہت آگے ہے۔ اور بھی بے روز
گاری بڑھ جائے گی۔ بے روزگاری ایک بہت بڑی مصیبت
ہی ہے۔ جب آتا ہے تو جان چلی جاتا ہے سب کا۔

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 113

کیرلا میں بیروزگاری ہونے کی وجہ سے یہاں کے بہت
سارے لوگ دبائی میں جاکر کام کرتے ہیں۔ اس کی وجہ
سے بھارت کو بھی فائدہ ملتی ہے اور کام کرنے والوں کو
بھی۔ لیکن دکھ کی بات یہ ہے کی "اپنی پریوار سے سال
سال تک دور رہنا پڑتا ہے۔ یہ ایک برائی ہے۔ جب
اپنے ہندوستان میں روزگار ہوتا تو اتنا دور نہیں جانا
پڑتا۔ سرکار سے بھی شکایت ہے کی جلد سے جلد یہ
مسائل بھی حل کرکے دے

"یہ زمانہ بھی کیا ہے
بے روزگار آ گیا ہے
جینے کا من نہیں ہے۔
جی کر بھی کیا کریں گے خدا!؟"

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)